

## شہدائے پشاور کیلئے ایک نظم

تم زندہ ہو

جب تک دنیا باقی ہے، تم زندہ ہو

تم زندہ ہو

اے میرے وطن کے شہزادو تم زندہ ہو

خوشبو کے روپ میں اے مٹھو لو تم زندہ ہو

ہر ماں کی پُر نعم آنکھوں میں۔ ہر باپ کے ٹوٹے خوابوں میں

ہر بہن کی ابھی سانسوں میں۔ ہر بھائی کی بکھری یادوں میں

تم زندہ ہو۔ تم زندہ ہو

ہم تم کو بھول نہیں سکتے۔ یہ یاد ہی اب تو جیون ہے

ہر دل میں تمہاری خوشبو ہے، ہر آنکھ تمہارا مسکن ہے

تم زندہ ہو۔ تم زندہ ہو

جن کو بھی شہادت مل جائے۔ وہ لوگ امر ہو جاتے ہیں

یادوں کے چمن میں کھلتے ہیں۔ خوشبو کا سفر ہو جاتے ہیں

تم بجھے نہیں ہو روشن ہو

ہر دل کی تم ہی دھڑکن ہو

تم زندہ ہو۔ تم زندہ ہو

کل تک تھے بس اپنے گھر کے باسی تم

اب ہر اک گھر میں بستے ہو تم

تم زندہ ہو

اے میرے وطن کے شہزادو تم زندہ ہو  
خوشبو کے روپ میں اے بھولو تم زندہ ہو  
جب تک دنیا باقی ہے تم زندہ ہو  
تم زندہ ہو۔

(امجد اسلام امجد)

## نظم کا مرکزی خیال

اس نظم میں شہدائے پشاور کو خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ یہ شہداء قیامت تک زندہ رہیں گے اور ہم ان کو کبھی بھی بھلا نہ سکیں گے۔ یہ لوگ ہماری آنکھوں کا تارا ہیں۔ یہ ہمارے دل کی دھڑکن ہیں۔ یہ لوگ رہتی دنیا تک خوشبو کی شکل میں زندہ رہیں گے کیونکہ جن لوگوں کو شہادت نصیب ہوتی ہے وہ ہمیشہ کے لیے امر ہو جاتے ہیں۔

# WANT TO **DOWNLOAD** **NOTES** OF ANY CLASS?

[Click Me to Download](#)  
(I'll Bring You There)



**Top Study World is one of the best notes  
providers in Pakistan for FREE!**